



سوال

(177) کیا میں دوسری شادی کر سکتا ہوں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک صاحب ہمنوں نے اپنا نام تحریر نہیں کیا درج ذیل سوال کا جواب شائع کرنے کے لئے لکھا ہے:

میری عمر اس وقت پچاس سال کے قریب ہے اور میں ایک لچھے سرکاری محکمے میں ملازم ہوں۔ میری شادی پندرہ سال کی عمر میں ہو گئی تھی اور میری بیوی مجھ سے پندرہ سال بڑی ہے۔ ایک لڑکے اور لڑکی کی پیدائش کے بعد وہ اکثر بیمار رہتی ہے اور اب وہ فرائض زوجیت ادا کرنے کے قابل نہیں ہے جب کہ میں اللہ کے فضل سے صحت مند ہوں اور شادی کے فرائض ادا کرنے کے قابل ہوں تو کیا میں دوسری شادی کر سکتا ہوں؟ شریعت میں اس کے لئے کیا شرط ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی مشکل کا اصل سبب تو دونوں کی عمر میں اتنا بڑا تفاوت ہے اور یہ وہ غلطی ہے جو آج سے ۳۵ سال پہلے آپ نے یا آپ کے والدین نے کی۔ بہر حال اسلام کے نزدیک اصل چیز پاک دامنی اور عفت ہے۔ اگر کوئی شخص کسی وجہ سے اس بات سے ڈرتا ہے کہ اگر اس نے شادی نہ کی تو وہ کسی گناہ میں مبتلا ہو جائے گا یا وہ صبر نہیں کر سکے گا تو اس کے لئے شادی کرنے میں کوئی امر مانع نہیں ہونا چاہئے۔

دوسری اہم بات یہ ہے کہ وہ اپنی بیویوں کے درمیان عدل و انصاف سے کام لے اور کسی ایک طرف ایسا جھکاؤ اختیار نہ کرے جو ظلم و زیادتی بن جائے اور نہ ہی دونوں کے درمیان مستقل فساد، جھگڑے کے حالات پیدا ہونے دے ایسے حالات میں شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

آپ اس بارے میں اپنی بیوی سے مشورہ بھی کر سکتے ہیں اور اسے اعتماد میں بھی لے سکتے ہیں وہ آپ کی مجبوری کا احساس کرتے ہوئے یقیناً آپ کا ساتھ دے گی۔ بہر حال شرعی طور پر اس میں کوئی ممانعت نہیں ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مستقیم
فتاویٰ صراط



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

ص 379

محدث فتویٰ